

بخدمت جناب SSP صاحب انوسٹی گیشن فیصل آباد

SP/Lyallpur Town  
please look into the  
matter & report.

درخواست بابت مقدمہ نمبر FIR 130/21 مجرم ٹیلی گراف ایکٹ 1885 تھانہ کوتوالی  
درخواست بمطابق طلب فرمائے جانے میں مقدمہ از تفتیشی و حکم دیئے جانے کا ردائی بر مقدمہ بمطابق قانون

Regional Police Office  
FAISALABAD

9193-20

جناب عالی! سائل ادعی حسب ذیل عرض رساں ہے۔

- 1- یہ کہ سائل مقدمہ عنوان بالا کا مدعی ہے۔
- 2- یہ کہ مقدمہ مندرجہ بالا کے اندراج کا حکم سائل کی رٹ پیشین زیر دفعہ 22A-22B پر درج کرنے کا حکم جناب محمد حکیم خاں صاحب ASJ نے حکم پر دیا تھا۔
- 3- یہ کہ سائل رٹ پیشین کا فیصلہ لیکر تھانہ کوتوالی میں برائے اندراج ہوا تھا۔ یہ کہ کیا تو متعلقہ پولیس یعنی SHO تھانہ کوتوالی نے مقدمہ اس لیے درج نہ کیا کیونکہ مقدمہ اس کی اپنی بھائیوں کے خلاف تھا۔
- 4- یہ کہ جب SHO کوتوالی نے رٹ پیشین کے حکم کے باوجود مقدمہ اس کے پاس سے دوسری رٹ پیشین برائے غمیں درآمد کر کے جس پر SHO تھانہ کوتوالی نے جسٹس آف پیس جناب ندیم انور صاحب ASJ کے حکم پر مقدمہ رجسٹر کیا۔
- 5- یہ کہ مقدمہ اندراج میں FIR میں کیپیوٹر نے غلطی یا سہو اعرصہ سے بجائے FIR میں 60 سال درج کر دیا جس کی درستی کیلئے سائل نے انوسٹی گیشن آفیسر کو درخواست گزار فی نوٹو کاپی لف ہے۔
- 6- یہ کہ مقدمہ کی تفتیش رفیع اللہ ASI کے سپرد ہوئی مگر جب بھی سائل اس کے پاس گیا تو اس نے کہا کہ ابھی میں مسروف ہوں۔ پھر کبھی آئیے میں تم کو خود بالوں کا گھڑا آج تک نہ لائے بلایا ہے اور جب بھی مدعی خود اس کے پاس گیا تو اس نے کہا کہ میں انوں سے ٹکا کر دوبارہ رابطہ قائم کرے گا۔
- 7- یہ کہ جب آخری مقدمہ سائل رفیع اللہ ASI کے پاس گیا تو مقدمہ اس کے پاس تبدیل ہو گیا اور محرر تھانہ نے بتایا کہ سائل اس کے پاس ہے جب وہ وہاں آئے تو مقدمہ کو بلا لیں گے اس لیے سائل کم از کم 15 دفعہ محرر کے پاس چاکا کر کے مکر کوئی شہر آئے ہو رہی ہے۔
- 8- یہ کہ سائل نے ایک درخواست جناب کی خدمت میں گزارا ہے کہ مقدمہ انی کرپشن کا ہے لہذا مقدمہ انوسٹی گیشن پولیس کو دیا جائے تو نوٹو کاپی لف ہے۔ لہذا اس پر بھی کوئی ایکشن نہ لیا گیا۔
- 9- یہ کہ سائل ادعی نے ایک درخواست ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹر صاحب فیصل آباد کو بھی گزارا ہے کہ مقدمہ متذکرہ بالا جو کہ پولیس افسران کے خلاف ہے اس کے انی کرپشن کو بھیجا جائے تاہم اس پر بھی کوئی ایکشن نہ لیا گیا ہے۔
- 10- یہ کہ سائل مسلسل 6,7 ماہ سے بیرونی مقدمہ کیلئے دھکے کھاتا رہا ہے۔ یہ کہ سائل کو محرر تھانہ SHO کوتوالی نے آگاہ ہی نہ کیا ہے کہ اس کے مقدمہ کی تفتیش اب کس کے پاس ہے اور اس کا کیا بنا ہے۔
- 11- یہ کہ ملزمان مقدمہ سائل ادعی کو دھمکیاں دے رہے ہیں کہ سائل کے پاس سے باز آجائے ورنہ وہ اس کے اس کے خاندان کے خلاف QC مقدمات درج کروا کر ان کو نشان عبرت بنادیں گے نیز ہم جناب پولیس کے پاس تم کو پولیس مقابلہ میں پار بھی کر دیں۔ یہ تو ہمارا کوئی کچھ بگاڑ نہیں سکتا۔

نوٹ 1: ہر دور رٹ پیشین درخواست جناب SSP انوسٹی گیشن درخواست جناب ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹر آفیسر و درخواست برائے درستی FIR لف ہے۔  
FIR بھی لف ہے۔

نوٹ نمبر 2: (1) ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر CPO فیصل آباد (2) کاپی RPO (3) کاپی IG پنجاب پولیس

لہذا گزارش ہے کہ سائل کے مقدمہ کی مثل طلب فرما کر حسب قانون کاروائی عمل میں لائی جائے سائل اور سائل کے خاندان کو ملزمان (پو) سے جان و مال کا تحفظ عطا فرمایا جائے اور حسب قانون کاروائی عمل میں لائے ہوئے سائل کے مقدمہ کی درستی دار آفیسر سے کروا کر سائل کی دہرستی فرمائی جائے۔

مظہر حسین ولد ظفر اقبال قوم راجپوت سنیا راسنہ چک نمبر 217 رتب تحصیل و ضلع فیصل آباد (مدعی مقدمہ)  
نمبر 130/21 مجرم ٹیلی گراف ایکٹ 1885 تھانہ کوتوالی فیصل آباد

فون نمبر 343-7870003

مظہر حسین